السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خفیہ عادت حرام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشت زنی کے بارے میں علماء کے اقوال میں سے صحیح ترین قول یہی ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے:

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ﴿٥﴾ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ﴿٦﴾ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذ‌ٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ﴿٧﴾ ... سورة المؤمنون

اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کا ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔

جو شخص اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنی شہوت کو اپنی کنیز ہی سے پوری کرے تو اللہ تعالی نے اس کی تعریف بیان فرمائی ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی خواہش کی کسی اور طرح تکمیل کرے، خواہ وہ کوئی بھی طریقہ ہو تو وہ شخص حد سے نکل جانے والا اور اللہ تعالی کے حلال کردہ طریقہ سے تجاوز کرنے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص483

محدث فتویٰ